# رہبر معظم کا کنگاور اور اس کے گرد و نواح کے علاقوں کے عوام کے اجتماع سے خطاب - 19 /Oct/ 2011

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرتآیت اللہ العظمی خامنہ ای نےصوبہ کرمانشاہ کے دورے کے آٹھویں دن کنگاور اور اس کے گرد ونواح کے شہروں کے عوام کے ایک پرجوش و خروش اجتماع سے خطاب میں حالیہ تین عشروں میں ایران کی عظیم قوم کی پیشرفت و ترقی کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا: ہماری عزیز و عظیم قوم نے اپنے منتخب راہ کے بہت ہی دشوار گذار مراحل کو بڑی قدرت و طاقت کے ساتھ پس پشت چھوڑ دیا ہے اور اپنی علمی خلاقیت وتوانائی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے اتحاد ، امید و استقامت کے ساتھ آئندہ بھی تمام مراحل سے کامیابی کے ساتھ عبور کرجائے گي

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نےکنگاور کے شہید قلی وند اسٹیڈیم میں کنگاور اور اس کے اطراف کے شہروں صحنہ، سنقز، ہرسین کے مؤمن مردوں ، عورتوں اور جوانوں کے عظیم و شاندار اجتماعات کو ایران سے مخصوصاور ایرانی عوام اور حکام کے باہمی تال میل اورمہر و محبت کا مظہر قراردیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے شاداب و پرطراوت جذبے، خود اعتمای، کام کے لئے آمادگي اور انقلاب اسلامی کے ساتھ وفاداری کواس علاقہ اور پورے ملک کے عوام کی بارز خصوصیات قراردیتے ہوئے فرمایا: انہی با عظمت و عزت بخش خصوصیات کی وجہ سےانقلاب اسلامی نےسخت و دشوار مراحلاور خطرناک پیچوں سے عبور کیا ہے اور آئندہ بھی کامیابی کے ساتھ سخت مراحل سے عبور کرجائے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےقومی استقامت اور عظیم ایرانی عوام کی عمومی حرکت پر تاکید کیاور معمولی کامیابیوں پر قانع ہونے اور اس کےساتھ نہائی اہداف تک پہنچنے سے مایوسی کو انقلاب کی حرکت کے بارے میں دو آفتیں قراردیتے ہوئے فرمایا: ایران کی عظیم قوم وسط راہ میں حاصل ہونے والی پیشرفت و ترقی اور افتخار پر ہر گز متوقف نہیں ہوگی اور قرآن مجید میں اللہ تعالی کے فرمان اور اس کی اطاعت و بندگی کی روشنی میں ، اپنے راستے پر مضبوط و استوار قدموں کے ساتھ گامزن رہےگی اور اسلامی معاشرے ،عدل و انصاف ، طراوت و شادابی ، آگاہی اور حقیقی عوامی حکومت تک پہنچنے کے لئے آگے کی سمت اپنی حرکت جاری رکھےگي

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےقومی اتحاد و یکجہتی کو اسلامی نظام کی کامیابی کی دوسری شرط قراردیتے ہوئے فرمایا: خوش قسمتی سے عوام اور حکام و عوام کے درمیان بہترین اتحاد برقرار ہے اور اس کو مزید عمیق اور وسیع بنانا چاہیے اور ایکدوسرے کے بارے میں حسن ظن اور محبت میں اضافہ کرنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے انقلاب کی مثبت خصوصیات کے زیور سے آراستہ ، آگاہ اور پڑھی لکھی جوان نسل کو انقلاب اسلامی اور ایرانی قوم کے لئے مایہ امید قراردیتے ہوئے فرمایا: ایرانی قوم اور جوانوں کے اندر دشمن مایوسی پھیلانے اور حقائق کو توڑ مروڑ کر بیان کرنے کے لئے مختلف بہانوں اور طریقوں سےاستفادہ کررہا ہے اور ایرانی قوم کی حوصلہ افزا اور آگے کی سمت مسلسل حرکت میں خلل ایجاد کرنے کی تلاش میں مصروف ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے طاغوتی حکومت کے رہنماؤں کی بے غیرتی اور امریکہ و برطانیہ کی پالیسیوں اور ان کے احکامات کی پیروی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دشمن اس بات سے جل رہا ہے کہ اسلامی انقلاب کے سائے میں ایران ان کی اطاعت و فرمانبرداری کے حلقہ اور ان کے تسلط و قبضہ سے نکل گیا اور ایک ایسی طاقت و قدرت میں تبدیل ہوگیا ہے جو سامراجی طاقتوں کے مقابلے میں سینہ سپر کئے ہوئے ہے اور عزت و استقلال کے ساتھ ان کی منہ زوری اور تسلط پسندی کا مقابلہ کررہا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایرانی عوام کے بارے میں امریکیوں کے غصہ کے علل و اسباب جاننے اور مشرق وسطی میں امریکی پالیسیوں کی ناکامی اور اسلامی جمہوریہ ایران کے اثرات کے بارے میں امریکی حکام کے اعترافات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: شیاطین اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ علاقہ کی بیدار قوموں کی نگاہیں اس وقت ہمارے عزیز ملک پر لگی ہوئی ہیں اسی وجہ سے وہ اپنے تمام وسائل اور راہ و روش سے استفادہ کررہے ہیں تاکہ ایران اور ایرانی قوم ،بیداری کی عظیم تحریک کے لئے نمونہ عمل نہ بن جائیں اور ایرانی قوم کی استقامت کا جذبہ کہیں دوسری قوموں تک نہ پھیل جائے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے ملک کے حالات کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کے سلسلے میں دشمن کی کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دشمن خامیوں کو بڑا بنا اور مختلف میدانوں میں ترقی و پیشرفت کو کمرنگ بنا کر عوام کے اندر مایوسی پیدا کرنا چاہتا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسی سلسلے میں صاحبان قلم، مطبوعات، ذرائع ابلاغ اور صاحبان منبر کو ہوشیار رہنے کی سفارش کرتے ہوئے فرمایا: سب کوآگاہ رہنا چاہیے تاکہ دانستہ یا غیر دانستہ طور پر کسی کے اظہار خیال ، تحریر اور تقریر سے دشمن کو مدد فراہم نہ ہو۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسی بحث کے سلسلے میں ملک کے مختلف اداروں میں کام کرنے والے حکام کو سفارش کی کہ وہ عوام کو درپیش مشکلات دور کرنے اور خامیوں کو برطرف کرنے کے لئے سنجیدہ تلاش و کوشش کریں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے دوسرے حصہ میں ایک بار پھر صوبہ کرمانشاہ کے عوام کی خصوصیات کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: کنگاور کے عوام ان خصویات کے علاوہ قدیم ایام سے زائرین کربلا اور عاشقان حسینی کے میزبان رہے ہیں ۔ دین اور علماء دین کے ساتھ انکی والہانہ محبت ، دفاع مقدس اور دیگر الہی امتحانات میں ان کا کارنامہ بہت ہی درخشاں و تابناک رہاہے اور یہی خصوصیات اس علاقہ کے عوام کے مستقبل کو روش و تابناک بنا دیں گے۔

اس ملاقات کے آغاز میں ضلع کنگاور کے امام جمعہ نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کو خوش آمدید کہا اور دفاع مقدس کے دوران اس علاقہ کے عوام کی شجاعت و فداکاری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس علاقہ کے عوام ولایتمدار ہیں اور انقلاب اسلامی ، حضرت امام خمینی ( رہ) اور شہداء کی راہ پر اسی طرح گامزن اوراستوار ہیں اور حکام سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس علاقہ کے عوام کی مشکلات کو حل کرنے اور بے روزگاری کو ختم کرنے کے لئے تلاش و کوشش کریں گے۔